مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی گزارنے کی بنیادیں۔
سیشن چودہ

خدا تمہیں برکت دے اور نیا زندگی مسیح میں-طاقتور مسیحی زندگی کی بنیادیں میں دوبارہ خوش آمدید۔ ہم کلاس کے اس حصے میں ہیں جو نجات اور نجات دہندہ کی ضرورت کے بارے میں ہے۔ یہ سیشن 14 ہے اور ہم آج نئی پیدائش کا موضوع پر بات کریں گے۔

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو کچھ ہم اس سیشن میں سیکھیں گے، جو کچھ ہم کلام خدا میں دریافت کریں گے، جو کچھ ہم کلامِ خدا سے ثابت کریں گے، وہ یہ ہے کہ فضل کی نظامت میں، جس نظامت میں تم اور میں جی رہے ہیں، مسیحیوں کی نجات مستقل ہے۔ خدا کا شکر ہو، ہم اسے کھو نہیں سکتے۔

اور نجات کی یہ مستقل مزاجی اسی راز کا حصہ ہے جس پر ہم نے پچھلے سیشن میں بات کی تھی۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ نجات کی مستقل مزاجی صرف فضل کی نظامت کے لیے ہے۔ ہم اسی سیشن میں آگے چل کر دیکھیں گے کہ پرانے عہدنامے میں، اناجیل میں، اور مکاشفہ کی کتاب میں نجات مستقل نہیں تھی۔

یاد رکھو پچھلی کلاس سے: جب خدا نے یہ راز ظاہر کیا تو اس نے یہ اپنی عزت اور اپنی عظیم حکمت کے لیے کیا، بائبل میں لفظ ہیں "خدا کی کثیر جہتی حکمت"، تاکہ وہ ظاہر ہو۔ اس لیے جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو یہ ہماری عظمت یا اس لائق ہونے کی وجہ سے نہیں ہو تا کہ ہم نجات کھو نہ سکیں۔ نہیں، نہیں، نہیں! یہ خدا نے اپنے جلال کے لیے کیا۔

لوگ مجھے اناجیل کی کسی آیت پر لے جاتے ہیں (میں نے بہت سے مسیحیوں سے اس پر بحث کی ہے) اور کہتے ہیں، "دیکھو یہ آیت؟ بالکل واضح ہے کہ نجات کھوئی جا سکتی ہے۔" یا پرانے عہدنامے کی آیت دکھاتے ہیں اور کہتے ہیں، "دیکھو، بالکل واضح ہے۔" اور میں مکمل طور پر مانتا ہوں۔ پرانے عہدنامے اور اناجیل میں نجات

کھوئی جا سکتی تھی۔ لیکن ہم دیکھیں گے کہ فضل کی نظامت میں نجات کی مستقل مزاجی کے بارے میں وحی بالکل صاف ہے۔

آیئے سب سے پہلے 1 یوحنا، باب 3 کی طرف جائیں۔ جب تم صفحات پلٹ رہے ہو، میں یہ کہوں گا کہ خدا نے اپنی مرضی کو الفاظ کے ذریعے، لفظوں کے ذریعے بتانے کا انتخاب کیا۔ یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کیونکہ اگر ہم اسے کھو دیں تو ہم وہ نہیں سمجھ سکیں گے جو خدا ہم سے کہنا چاہتا ہے۔

خدا اپنا کلام پہنچانے کے لیے کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتا تھا۔ آسمان و زمین بنانے سے پہلے، جب وہ سب کچھ منصوبہ کر رہا تھا، وہ کہہ سکتا تھا، "میں اپنے کلام کا حامل گلہریوں کو بناؤں گا۔ جب بھی کوئی جاننا چاہے گا کہ کلامِ خدا کیا کہتا ہے، وہ گلہری کے پاس جائے گا، گلہری سے بات کرے گا، اور گلہری اسے بتا دے گی۔" اور جو لوگ خود کو عاجزی نہ دیں کہ گلہری سے معلومات لیں (کیونکہ کچھ لوگ ضرور کہیں گے کہ "میں گلہری کے پاس نہیں جاؤں گا")، خدا کہہ سکتا تھا، "اگر تم گلہری کے پاس نہیں جاؤ گے تو تمہیں کچھ نہیں پتا چلے گا۔"

خدا کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتا تھا۔ وہ خدا ہے۔ لیکن گلہریوں کے بجائے اس نے الفاظ کا انتخاب کیا۔ اس لیے کلامِ خدا حاصل کرنے کے لیے ہمیں الفاظ پر توجہ دینی پڑتی ہے۔

اور ہمیں یہ بھی دیکھنا پڑتا ہے کہ وہ الفاظ کہاں لکھے گئے ہیں، کیونکہ کچھ الفاظ دوسری نظامتوں میں ہیں جو ہم پر لاگو نہیں ہوتے۔ مثال کے طور پر، دوسری نظامتوں میں لکھا تھا کہ بالغ مرد کو سال میں تین بار یروشلم جانا ہے۔ فضل کی نظامت میں ہم پر یہ لازم نہیں۔ دوسری نظامتوں میں لکھا تھا کہ لڑکے کا ختنہ کرو تاکہ وہ عہد میں شامل ہو۔ وہ الفاظ ہمارے لیے نہیں۔ لیکن کچھ الفاظ ہمارے لیے ہیں۔ جس طرح یروشلم جانے اور ختنہ کے الفاظ ایک حصے میں ہم پر لازم نہیں، اسی طرح ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہمارے حصے میں، ہمارے لیے کیا لکھا ہے، تب ہی سچائی ملے گی۔

اور 1 یوحنا 3:1 میں ہم پڑھتے ہیں:

دیکھو، باپ نے ہم پر کتنی بڑی محبت نچھاور کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائیں! اور ہم ہیں بھی!

ہم ہیں بھی! اور میں تمہیں نہیں بتا سکتا کہ کتنی بار لوگوں سے بات کی جو یہ سوچتے رہتے ہیں کہ وہ نئی پیدائش یافتہ ہیں بھی یا نہیں۔ کچھ شک و شبہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ بہتوں کے ذہن میں یہ بات گھومتی رہتی ہے کہ "مجھے تو جنت پہنچ کر پتا چلے گا کہ نجات پائی یا نہیں۔ جنت کے موتی کے دروازوں پر پطرس کھڑا ہو گا اور بتائے گا کہ اندر جانے دو یا نیچے لے جاؤ۔"

:نہیں، نہیں، نہیں! کلام کے الفاظ سنو۔ 1 یوحنا 3:1 میں لکھا ہے کہ ہم کیا ہیں

خدا کے فرزند۔

اب خدا یہ بات کیسے پہنچاتا ہے؟ وہ ہماری پیدائش کو اپنے فرزندوں کے طور پر الفاظ کے ذریعے بتاتا ہے، اور جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں، ہم اب یہ دیکھنا شروع کریں گے کہ نئی پیدائش مستقل ہے، اسے کھو دینا ممکن نہیں۔ خدا اس سچائی کو بہت بہت واضح طور پر الفاظ کے ذریعے پہنچائے گا، اور یہی ہم اگلے کچھ وقت تک مطالعہ کریں گے۔

سب سے پہلے، خدا ہمیں فرزند کہتا ہے۔ اور یہ اہم ہے کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ اس کے فرزند ہونا مستقل ہے۔ لیکن میں چاہوں گا کہ تم 1 پطرس کی طرف رجوع کرو۔ ہم ایک دو کتاب پیچھے جا رہے ہیں: عبرانیوں، یعقوب، 1 اور 2 پطرس، پھر 1، 2، 3 یوحنا۔

:تو، 1 پطرس 1:3 میں ہم پڑھتے ہیں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو! اس نے اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے ذریعے ہمیں زندہ امید کے لیے نئی پیدائش دی۔

اس نے ہمیں نئی پیدائش دی۔ اگلے چند منٹوں میں ہم جن تین منفرد یونانی الفاظ کا مطالعہ کریں گے وہ خدا نے استعمال کیے ہیں تا کہ ہمیں بتائے کہ ہم دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ یونانی لفظ ہے جس کا ترجمہ 1 پطرس 1:3 میں "نئی پیدائش "کیا گیا ہے۔

اور ویسے، میں چاہوں گا کہ تم اسی باب کی آیت 23 کی طرف رجوع کرو۔ یہ جملہ شاید تمہیں زیادہ مانوس ہو۔ تم اسے ٹی وی یا مسیحی ریڈیو پر بہت بار سنتے ہو۔

1 پطرس 1:23 میں لکھا ہے:

کیونکہ تم دوبارہ پیدا ہوئے ہو، نہ فنا ہونے والے بیج سے، بلکہ نہ فنا ہونے والے سے، خدا کے زندہ اور قائم رہنے والے کلام کے ذریعے۔

باب کے شروع میں "نئی پیدائش "اور یہاں "دوبارہ پیدا ہوئے "ایک ہی لفظ ہیں۔ یہ لفظ ہے انا جیناؤ (anagennao) اور یہ بنا ہے انا (ana) اور فعل جیناؤ (gennao) سے؛

انا کا مطلب ہے دوبارہ، اور جیناؤ کا مطلب ہے پیدا ہونا۔ تو لفظی طور پر ترجمہ ہوگا: "تم دوبارہ پیدا ہوئے ہو"۔ تم دوبارہ پیدا ہوئے ہو۔

اب ایک لمحے کے لیے پیدائش کے بارے میں سوچو۔ خدا ہمیں الفاظ کے ذریعے سچائی پہنچانا چاہتا ہے۔ اس لیے وہ کہتا ہے کہ ہم دوبارہ پیدا ہوئے۔ ہم سب جانتے ہیں، کم از کم مجھے یقین ہے کہ تم جانتے ہو، کہ پیدائش مستقل ہوتی ہے۔ میرے دو فطری بچے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوئے تو میں نے سمجھا کہ یہ مستقل بات ہے۔

پیدائش کا تو پورا مقصد ہی یہی ہے کہ وہ مستقل ہو۔ دنیا میں کوئی پیدائش عارضی نہیں ہوتی۔ کوئی بچہ پیدا ہونے کے بعد یہ نہیں کہا جاتا کہ "اچھا، مجھے پسند نہیں آیا۔ اوہ، یہ غلطی ہو گئی۔ معاف کیجیے گا، کیا دوبارہ کر سکتے ہیں؟" نہیں، نہیں۔ پیدائش مستقل ہوتی ہے۔ تم یہ جانتے ہو۔ تو خدا آسمان پر ہے اور سر مڑھا رہا ہے، سوچ رہا ہے: "ٹھیک ہے، میں نے نظامت بدل دی، اور نجات کو مستقل کر رہا ہوں۔ میں کیا کروں؟ مجھے پتا ہے، میں اسے پیدائش کہوں گا۔ اگر میں اسے پیدائش کہوں گا تو سب سمجھ جائیں گے، کیونکہ سب جانتے ہیں کہ پیدائش مستقل ہوتی ہے۔"

اس نے پرانے عہدنامے یا اناجیل میں کبھی نجات کو "پیدائش" نہیں کہا۔ مکاشفہ کی کتاب میں بھی نہیں کہا۔ پرانے عہدنامے یا اناجیل میں نجات کو پیدائش کہنے والا کوئی لفظ نہیں ہے۔

یہ مجھے یاد دلاتا ہے، یوحنا 3:3 میں یسوع نیقودیموس سے بات کر رہا ہے اور کہتا ہے:

"میں تم سے سچ کہتا ہوں، کوئی شخص اگر اوپر سے پیدا نہ ہو تو خدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا۔۔۔"

لیکن براہ کرم اپنا یونانی انٹرلینیر یا یونانی متن چیک کرو۔ وہ بالکل مختلف ہے۔ یوحنا میں الفاظ ہیں انوٹھن جیناؤ (anōthen gennaō)، یعنی اوپر سے پیدا ہونا، اور بات ہو رہی ہے صادقوں کے جی اٹھنے کی — لوگ قبروں میں ہیں، پھر روح اوپر سے آتی ہے اور انہیں زمین پر دوبارہ جنم دیتی ہے۔ ہم وہ واقعہ حزقی ایل باب 37 میں پڑھیں گے۔

لیکن یہاں بات یہ ہے کہ 1 پطرس 1:23 میں اناجیناؤ یوحنا باب 3 کے انوٹھن جیناؤ سے بالکل مختلف ہے؛ یہ وہی سچائی نہیں ہے۔ اناجیناؤ لفظی طور پر دوبارہ پیدا ہونا ہے اور یہ مستقل ہے۔

اب خدا اسی سچائی کو ایک مختلف لفظ سے جاری رکھتا ہے۔ براہ کرم ططس 3:5 کی طرف دیکھو۔

اس نے ہمیں بچایا، نہ کہ ہمارے نیک کاموں کی وجہ سے، بلکہ اپنی رحمت کی وجہ سے۔ اس نے ہمیں نئی پیدائش کے دھلائی اور روح القدس کی تجدید کے ذریعے بچایا۔

یہاں بھی پیدائش کا استعمال ہے، لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ بالکل مختلف لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے پالنجینیسیاس (palingenesias)۔ فعل پالن (palin) سے، جس کا مطلب ہے دوبارہ یا از سرِ نو، اور اسم جینیسس (genesis) سے، یعنی ابتدا، اصل، یا کبھی کبھی پیدائش۔ تو لفظی طور پر پالنجینیسیاس کا مطلب ہے نئی ابتدا یا نئی پیدائش۔ یہ دوسری بار ہے کہ خدا ہمیں بتا رہا ہے کہ ہم از سرِ نو پیدا ہوئے۔ ہماری نئی ابتدا ہے۔

اور پھر خدا اسی موضوع کو ایک اور مختلف لفظ سے دہراتا ہے۔ آیئے یعقوب، باب 1 کی طرف جائیں۔ خدا آسمانوں میں بہت محنت کر رہا ہے تاکہ ہم زمین پر سمجھ جائیں کہ اس نظامت میں ہماری نجات مستقل ہے۔ اس لیے وہ ہمیں خدا کے فرزند کہتا ہے، پھر تین منفرد الفاظ استعمال کرتا ہے جو صرف مسیحی کلیسیا کی تحریروں میں ملتے ہیں۔ اور یہ سب ہمیں یہی سچائی بتائیں گے کہ ہماری نجات مستقل ہے۔

یعقوب 1:18 میں ہم پڑھتے ہیں:

اس نے سچائی کے کلام کے ذریعے ہمیں پیدائش دینے کا ارادہ کیا، تاکہ ہم اس کی ساری مخلوق میں ایک طرح کے ابتدائی پھل ہوں۔

اس نے سچائی کے کلام کے ذریعے ہمیں پیدائش دی۔ یہاں جو لفظ آیا ہے وہ اپوکیو ہے۔ اپو کا مطلب ہے الگ ہونا، اور فعل کیو کا مطلب ہے حاملہ ہونا۔ لفظی معنی ہیں: حمل سے الگ ہو جانا، یعنی جب عورت حمل سے الگ ہوتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے بچے کو پیدائش دے دی۔ وہ اپنے حمل سے الگ ہو گئی۔ بچہ پیدا ہو گیا۔

تو یہ رہے تینوں الفاظ:

اناجیناؤ، پالنجینیسیاس، اور اپوکیو

سب مختلف، سب صرف کلیسیا کی تحریروں میں ملتے ہیں، اور سب کا مطلب پیدائش ہے۔ ہم پیدا ہوئے ہیں، اور یہ مستقل ہے۔ خدا یہ کہہ رہا ہے، اور ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھنی ہے کہ یہ مستقل ہے۔

اب واپس 1 پطرس، باب 1 کی طرف جائیں۔ ہم یہ آیت پہلے پڑھ چکے ہیں، اب دوبارہ پڑھتے ہیں۔ 1 پطرس 1:23 کہتی ہے:

کیونکہ تم دوبارہ پیدا ہوئے ہو، نہ فنا ہونے والے بیج سے، بلکہ نہ فنا ہونے والے سے، خدا کے زندہ اور قائم رہنے والے کلام کے ذریعے۔

ہم "دوبارہ پیدا ہوئے" والے لفظ پر دباؤ ڈال چکے ہیں اور دیکھ چکے ہیں کہ پیدائش مستقل ہوتی ہے۔ لیکن جب ہم ماں باپ سے پیدا ہوتے ہیں، حالانکہ پیدائش خود مستقل ہے، ہم خود مستقل نہیں رہتے کیونکہ آخر میں مر جاتے ہیں۔ آج کی دنیا میں انسان کا بیج فنا ہونے والا ہے، اور قبرستان اس کی سب سے بڑی گواہی ہیں۔

لیکن جب کوئی خدا سے پیدا ہوتا ہے تو نہ صرف نجات پاتا ہے بلکہ ہمیشہ کے لیے نجات پاتا ہے۔ اسے ابدی زندگی دی جاتی ہے۔ اس لیے یہاں کلام ہمیں سکھاتا ہے کہ تم دوبارہ پیدا ہوئے ہو، نہ کہ ماں باپ سے جیسے فنا ہونے والے بیج سے، بلکہ نہ فنا ہونے والے بیج سے، خدا کے زندہ اور قائم رہنے والے کلام کے ذریعے۔

میرے دوستو، سن لو: جب خدا تمہیں پیدائش دیتا ہے تو یہ صرف مستقل نہیں، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مستقل ہے۔ یہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ یہ ہمیشہ رہتا ہے۔ بالکل یقیناً!

اب آیئے افسیوں، باب 1 کی طرف جائیں۔ ہم ایک مختلف لفظ پڑھیں گے جو نجات کی مستقل مزاجی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ افسیوں 1:5 کہتی ہے:

اس نے ہمیں یسوع مسیح کے وسیلے سے گود لینے کے لیے پہلے سے ٹھہرایا، اپنی خوشنودی اور مرضی کے مطابق۔

میں ایک صبح افسیوں پڑھ رہا تھا، اچانک دل پر کھلا اور میں نے کہا، "رکو رکو، پطرس، یعقوب اور ططس پڑھ کر تو میں بہت برکت پا چکا تھا، سمجھ چکا تھا کہ 1 یوحنا میں میں پیدا ہوا ہوں، خدا کا فرزند ہوں، اور پھر یہ آیت کہتی ہے کہ میں گود بھی لیا گیا ہوں۔ یہ کیا ماجرا ہے؟"

دلچسپ بات یہ ہے کہ رومن دنیا میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا تو رومن قانون میں یہ شق موجود تھی کہ خاندان اپنے فطری بیٹے کو بھی نکال سکتا تھا۔ شاید لڑکا چاہا تھا مگر لڑکی پیدا ہو گئی، یا صحت مند لڑکا چاہا تھا مگر کوئی داغ یا معذوری والا پیدا ہو گیا۔ رومن دنیا بہت بے رحم تھی، قومی کھیل ہی قتل تھا۔ وہ کہہ سکتے تھے، ""اس بچے کو خاندان سے نکال دو، دے دو کسی کو۔

لیکن رومن قانون میں اگر کوئی خاندان کسی بچے کو گود لیتا تھا تو قانون کہتا تھا: "رکو، تمہیں اسے گود لینا ضروری نہیں تھا۔ تمہیں پہلے سے معلوم تھا کہ تم کیا لے رہے ہو۔" اس لیے رومن دنیا میں گود لینا مستقل تھا۔

:چارلس ویلچ کی کتاب کا نام ہے صادق اور صادق کرنے والا۔ میں ان کی تحریر سے ایک اقتباس پڑھتا ہوں

رومن شامی قانون کی کتاب اس آیت کی خوب وضاحت کرتی ہے۔ وہ صاف کہتی ہے کہ کوئی شخص گود لیا ہوا بیٹا کبھی نہیں نکال سکتا، اور فطری بیٹے کو بھی بغیر ٹھوس وجہ کے نہیں نکال سکتا۔ حیرت کی بات ہے کہ گود لیا ہوا بیٹا فطری بیٹے سے بھی زیادہ مضبوط حیثیت رکھتا ہے، مگر ایسا ہی ہے۔-چارلس ویلچ

افسس رومن صوبہ آسیا کا دارالحکومت تھا، اس لیے افسیوں کا خط رومن لوگوں کو بھیجا گیا۔ اب خود رومیوں کا خط کیا کہتا ہے؟ براہ کرم رومیوں 8:15 دیکھو۔

تم نے جو روح پائی وہ غلامی کی روح نہیں کہ دوبارہ ڈرتے رہو، بلکہ گود لینے کی روح پائی۔ اور اسی کے وسیلے سے ہم پکارتے ہیں، "ابّا، "باپ۔

اب اگر تم وہ نیا بین الاقوامی ترجمہ (این آئی وی) پڑھ رہے ہو جو میں پڑھ رہا ہوں، تو "فرزند ہونے" کے لفظ کے بعد ایک چھوٹا حرف ہونا چاہیے۔ میرے کلام میں وہ چھوٹا حرف ج ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ایک نوٹ ہے، اس لیے میں نیچے جاتا ہوں جہاں متن کے نوٹس ہیں۔ تفسیر نہیں، اگر تمہارے پاس تفسیری

قسم کا کلام یا مطالعاتی کلام ہے۔ نیا بین الاقوامی ترجمہ (این آئی وی) میں متن کے نوٹس ہوتے ہیں، اور نیچے تم دیکھو گے "ایک متن کا نوٹ جو کہتا ہے: "گود لینا۔

یعنی، رومن لوگوں کے لیے بھی، جو رسول پولس نے وحی سے لکھا وہ گود لینا تھا، فرزند ہونا نہیں، کیونکہ گود لینا مستقل تھا۔ رومیوں 8:15، کنگ جیمز ورژن میں یوں ہے:

تم نے غلامی کی روح دوبارہ خوف کے لیے نہیں پائی، بلکہ گود لینے کی روح پائی۔ [آمین، کیونکہ وہ مستقل تھی] جس کے وسیلے سے ہم پکارتے ہیں ابّا باپ۔

ابّا آرامک زبان میں باپ کے لیے ہے۔ کیونکہ ہم گود لیے گئے ہیں اور یہ مستقل ہے، اس لیے ہم "باپ" پکار سکتے ہیں، کیونکہ وہ واقعی ہمارا باپ ہے، ہمیشہ ہمیشہ کا باپ ہے۔

اب گلتیوں کی طرف دیکھو۔ کرنتھیوں، گلتیوں۔ گلتیوں کی کتاب میں، جیسا کہ رومیوں کی کتاب میں تھا، گلتیہ میں بہت سے رومن رہتے تھے۔ گلتیوں 4:5، نیا بین الاقوامی ترجمہ (این آئی وی) میں کہتا ہے:

شریعت کے ماتحت لوگوں کو آزاد کرنے کے لیے، تاکہ ہم فرزندوں کے مکمل حقوق حاصل کریں۔

ٹھیک ہے، یہ دلچسپ ہے۔ گلتیوں 4:5، کنگ جیمز ورژن میں یوں ہے:

تاکہ ہم فرزندوں کا گود لینا حاصل کریں۔...

اور میں کہتا ہوں، "رکو، کو، یہاں اتنا فرق کیوں ہے؟ کنگ جیمز میں "فرزندوں کا گود لینا" ہے اور این آئی وی میں "فرزندوں کے مکمل حقوق۔ "فرق کیوں؟ یونانی متن اصل میں کیا کہتا ہے؟ کنگ جیمز زیادہ لفظی ترجمہ ہے نیا بین الاقوامی سے، اور یونانی متن میں "فرزندوں کا گود لینا" ہے، جو دوبارہ مستقل مزاجی کی طرف

اشارہ کرتا ہے۔ پھر مجھے خود سے پوچھنا پڑتا ہے، "نیا بین الاقوامی ترجمہ نے "فرزندوں کے مکمل حقوق" کہنے کی آزادی کیوں لی؟" کیونکہ مترجمین سمجھتے تھے کہ جب تم گود لیے جاتے ہو تو یہی تمہیں ملتا ہے۔ ویلچ کا دوبارہ اقتباس:

گود لیا ہوا بیٹا خاندان کا رکن بن جاتا ہے، بالکل ایسے جیسے وہ گود لینے والے کے خون سے پیدا ہوا ہو، اور اسے فلیئس فیملیئس کے تمام حقوق ملتے ہیں، جو لاطینی میں خاندان کا بیٹا ہے۔ –چارلس ویلچ

کیا تم نے سنا؟ وہ خاندان کا رکن بن جاتا ہے بالکل ایسے جیسے گود لینے والے کے خون سے پیدا ہوا ہو، اور اسے فلیئس فیملیئس کے تمام حقوق ملتے ہیں۔ اس لیے نیا بین الاقوامی ترجمہ نے یہاں اس لفظ کا ترجمہ "فرزندوں کے مکمل حقوق" کیا کیونکہ یہی ہمارے پاس ہے۔ ہم نہ صرف خدا کے خاندان میں خدا کا فرزند بنتے ہیں، بلکہ خدا کے فرزند کے تمام حقوق بھی حاصل کرتے ہیں، اور ہم ان حقوق کو کھو نہیں سکتے۔ ہمارا فرزند ہونا مستقل ہے۔

تو، میرے دوستو، جو تم یہاں دیکھ رہے ہو وہ خدا کا کلام ہے جو خاص طور پر ہمارے لیے لکھا گیا ہے۔ اور نتیجہ بہت واضح ہے۔ خدا آسمان سے چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے، "تم اپنی نجات کھو نہیں سکتے۔ تم خدا کے فرزند ہو۔ تمہیں نئی پیدائش ملی ہے، اناجیناؤ۔ تمہاری نئی ابتدا ہے، پالنجینیسیاس۔ تم پیدا ہوئے ہو، تم حمل سے الگ ہو گئے ہو، اپوکیو، اور میں نے تمہیں نہ فنا ہونے والے بیج سے پیدائش دی۔ یہ کبھی نہیں بدلے گا۔ مزید یہ کہ، اگر تم رومن ہو تو میں نے تمہیں خاندان میں گود لیا ہے، بچے۔ یہ مستقل ہے، ہو گیا۔ تمہیں نکالا بھی نہیں جا سکتا۔ تم خاندان میں ہو۔ بس اتنا کافی ہے۔"

گلتیوں، ہم گلتیوں میں ہیں۔ آیئے اگلے افسیوں 2:10 کی طرف جائیں۔ کیونکہ یہی وجہ ہے کہ افسیوں 2:10 میں کہتا ہے:

...کیونکہ ہم خدا کی صنعت ہیں، مسیح یسوع میں پیدا کیے گئے

دوبارہ، میں تمہیں دعوت دیتا ہوں، براہ کرم پرانے عہدنامے میں واپس جاؤ، اناجیل میں واپس جاؤ، مکاشفہ کی کتاب میں جاؤ۔ حتیٰ کہ جب کوئی موسیٰ جیسا وفادار ہو، کیا کبھی کوئی لفظ، حتیٰ کہ ایک بھی، مستقل نجات کے لیے استعمال ہوتا ہے؟ کیا کبھی کہتا ہے کہ وہ نئی مخلوق ہے؟ بالکل نہیں۔ یہ الفاظ کلیسیا کی تحریروں میں ملتے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے لکھے گئے ہیں تاکہ ہمیں یقین دلائیں کہ ہماری نجات مستقل ہے۔ یہ باتیں کلیسیا کی تحریروں میں ہر جگہ ہیں۔ میں مذاق نہیں کر رہا۔ یہ کلیسیا کی تحریروں میں ہر طرف ہیں۔

:جب تک ہم افسیوں میں ہیں، آیئے یہیں رہیں۔ افسیوں 1:22 کہتی ہے

اور خدا نے سب کچھ اس کے پاؤں تلے رکھ دیا اور اسے کلیسیا کے لیے سب پر سربراہ ٹھہرایا، جو اس کا جسم ہے، اس کی پوری بھرپوری جو سب میں سب کچھ بھرتا ہے۔

جب تم نجات پاتے ہو، لفظی طور پر تم مسیح کے جسم کا رکن بن جاتے ہو۔ ٹھیک ہے، مجھ سے پوچھو، تمہاری انگلی کتنی مستقل ہے؟ امریکہ میں ایک کہاوت ہے؛ اگر کوئی بچہ خاص طور پر بھولا ہو، سکول سے گھر آتا ہے اور ماں باپ پوچھتے ہیں، "تیری کتاب کہاں ہے؟" اور جواب ہوتا ہے، "مجھے نہیں پتا۔" یا تم بچے کو پیسے دیتے ہو اور پوچھتے ہو، "پیسے کہاں رکھے؟" اور پھر جواب "مجھے نہیں پتا۔" تو تم کہتے ہو، "میں قسم کھاتا ہوں، مجھے لگتا ہے اگر تیرا سر جڑا نہ ہوتا تو وہ بھی بھول جاتا۔" کیا تم نے کبھی یہ سنا؟ یقیناً۔ ہم یہ کیوں کہہ سکتے ہیں؟ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب تم جسم کا حصہ بن جاتے ہو تو تم مستقل طور پر جڑ جاتے ہو۔ بالکل۔

ویسے، میں یہاں ایک بات کہوں کہ کلیسیا جس کی تم اور میں حصہ ہیں۔ مسیحی کلیسیا، مسیح کا جسم ہے۔ دوسری طرف، اسرائیل مسیح کی دلہن ہے۔ فرق ہے۔ کلیسیا جس کی تم اور میں حصہ ہیں وہ جسم ہے اور اسرائیل دلہن ہے، اور تم یہ کلام سے چیک کر سکتے ہو۔

:جب تک ہم افسیوں میں ہیں، آیئے یہیں رہیں۔ افسیوں 1:13 کہتی ہے

اور تم بھی مسیح میں شامل ہو گئے جب تم نے سچائی کا کلام سنا، تمہاری نجات کی خوشخبری۔ جب تم ایمان لائے، تم پر اس کی مہر لگائی گئی، وعدہ کی گئی روح القدس سے۔

دوبارہ، ہمیں خدا کے کہے پر بہت غور سے توجہ دینی ہے۔ کیا خدا نے پرانے عہد نامے اور اناجیل میں روح القدس کا تحفہ دیا؟ جی ہاں، دیا۔ اس نے موسیٰ کو دیا، یاد ہے؟ اور یشوع کو۔ ہم گنتی، باب گیارہ میں گئے اور پڑھا کہ اس نے ان ستر آدمیوں کو روح القدس دی۔ سمسون کے پاس تھی، شاؤل کے پاس تھی، داؤد کے پاس تھی، نبیوں کے پاس تھی۔ خدا کا روح القدس کا تحفہ ہماری نظامت کے لیے نیا نہیں ہے۔ یہ بہت عرصے سے ہے۔ ہماری نظامت میں نیا یہ ہے کہ ہمیں اس کی پوری بھرپوری ملتی ہے اور یہ ہم میں مہر کی جاتی ہے۔

سمسون کو روح ملی لیکن جب اس نے خدا سے غداری کی اور بتشبع کو بتایا کہ اس کی طاقت کہاں سے ہے تو اس نے اسے کھو دی۔ شاؤل کے پاس روح تھی لیکن جب اس نے خدا سے منہ موڑا تو اس نے اسے کھو دی۔ داؤد نے زبور اکاون میں دعا کی، "اپنی روح القدس مجھ سے نہ لے جاؤ۔" تم فضل کی نظامت میں کسی کے بارے میں نہیں پڑھتے کہ اس نے روح القدس کھو دی، حتیٰ کہ ان مسیحیوں کے بارے میں بھی جو خدا کے سخت خلاف ہو گئے جیسے حننیاہ اور سفیرہ جو اعمال، باب پانچ میں مر گئے۔ وہ روح القدس کے بغیر نہیں مرے۔ خدا نے ان سے اسے نہیں لیا۔

اور اگر تم دو تیمتھیس جیسے باب پڑھو، آخری باب میں جہاں پولس ان لوگوں کی بات کرتا ہے جو اس سے منہ موڑ گئے، اور ان میں سے کسی نے بھی روح القدس نہیں کھوئی۔ میرے دوستو، وہ روح القدس تمہارے اندر مہر

کی گئی ہے۔ خدا نے یہ اس نظامت میں اپنے جلال کے لیے کیا۔ ہم اسے کھو نہیں سکتے۔ ہماری نجات مستقل ہے۔

:اگر ہم اگلی آیت پڑھیں، افسیوں ایک: چودہ، تو کہتی ہے

جو ہماری میراث کی ضمانت ہے جب تک خدا کی ملکیت کی آزادی نہ آئے–اس کے جلال کی حمد کے لیے۔

جو "کو یونانی سے بہتر ترجمہ کیا جائے کیونکہ یہاں روح القدس ایک تحفہ ہے، شخص نہیں۔ وعدہ کی گئی روح" القدس، چھوٹا ح، چھوٹا س، ہماری میراث کی ضمانت ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم جانیں کہ یہ ضمانت ہے۔ اس لیے وہ اسے کئی بار کہتا ہے۔ براہ کرم دو کرنتھیوں کی طرف جاؤ۔ دو کتاب پیچھے دو کرنتھیوں۔

:دو کرنتھیوں ایک: اکیس بائیس میں ہم پڑھتے ہیں

اب یہ خدا ہے جو ہم اور تم دونوں کو مسیح میں مضبوط کرتا ہے۔ اس نے ہمیں مسح کیا، ہم پر اپنی ملکیت کی مہر لگائی، اور ہمارے دلوں میں اپنی روح ضمانت کے طور پر رکھی جو آگے آنے والی ہے۔

مسح وہ روح القدس ہے جو ہمارے پاس ہے۔ یہ دوسری بار ہے کہ خدا نے کہا کہ روح ہمارے مستقبل کی ضمانت ہے۔

:وہ اسے تیسری بار دو کرنتھیوں پانچ:پانچ میں کہے گا

اب وہ جو ہمیں اسی مقصد کے لیے بنایا ہے خدا ہے، جس نے ہمیں روح ضمانت کے طور پر دی جو آگے آنے والی ہے۔

ہم نے یہ ضمانت افسیوں میں دیکھی اور پھر دوبارہ دیکھی، اور اب تیسری بار دیکھی۔ مجھ سے ایک سوال پوچھو۔ اگر یہ ضمانت ہے تو یہ کیسی ضمانت ہے اگر یہ ضمانت شدہ نہ ہو؟ مثال کے طور پر، یہ ٹیپ ریکارڈر لے لو جو میں استعمال کر رہا ہوں۔ میں دکان پر جاتا ہوں اور خریدتا ہوں۔ یہ ڈیجیٹل آڈیو ٹیپ ہے، ڈی اے ٹی مشین۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ پانچ سال کی ضمانت ہے۔ میں گھر آتا ہوں، استعمال شروع کرتا ہوں، اور یہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیس پہلی بار آن کرنے پر ٹوٹ جاتا ہے، تو میں اسے دکان پر واپس لے جاتا ہوں اور دکھاتا ہوں کہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں کہتا ہوں، "دیکھو، میں نے تو بس پلگ لگایا تھا۔" پھر وہ کہتے ہیں نئی خریدو، تو میں کہتا ہوں، "نئی خریدنے کا کیا مطلب؟ یہ ضمانت شدہ ہے۔" اور وہ کہتے ہیں، "اس کا کوئی مطلب نہیں۔"

آؤ، تم جانتے ہو کہ کاروبار ایسے نہیں چلتا۔ اگر تم ضمانت دیتے ہو تو ضمانت دیتے ہو۔

ٹھیک ہے، خدا کے بارے میں کیا خیال؟ جب خدا ضمانت دیتا ہے تو میں ضمانت دیتا ہوں کہ یہ حقیقی ہے۔ اور یہ لفظ ارابون، ضمانت، یہاں لغت نگار تھایر کا کہنا ہے:

ارابون-ضمانت دینا، ایک لفظ جو فینیقیوں سے یونانی اور پھر لاطینی میں آیا۔ یہ پیشگی رقم ہے جو خریداری میں ضمانت کے طور پر دی جاتی ہے کہ باقی رقم بعد میں ادا کی جائے گی۔ -رابرٹ تھایر

باقی رقم بعد میں ادا کی جائے گی۔ تو یہ ضمانت ایک وعدہ ہے کہ باقی آ رہا ہے۔ خدا نے ہمیں روح ضمانت کے طور پر دی جو ہماری آنے والی ابدی زندگی کی ہے۔

تو، ہمارے پاس پیدائش کے لیے تین مختلف الفاظ ہیں۔ ہمارے پاس گود لینا ہے، جو مستقل ہے۔ ہمارے پاس نہ فنا ہونے والا بیج ہے، جو مستقل ہے۔ ہمارے پاس یہ ہے کہ ہم پیدا کیے گئے ہیں، جو مستقل ہے۔ ہم مسیح کے جسم کا حصہ ہیں، جو مستقل ہے۔ ہم مہر کیے گئے ہیں، جو مستقل ہے۔ روح القدس ہمارے مستقبل کی ضمانت ہے، جو مستقل ہے۔

میرے دوستو، کیا تم دیکھ رہے ہو کہ یہاں کیا ہو رہا ہے؟ واہ، یہ بہت طاقتور ہے۔

اب آیئے ایک کرنتھیوں، باب تین کی طرف جائیں، کیونکہ اب تک ہم الفاظ پر بات کر رہے تھے۔ ہمیں الفاظ پر توجہ دینی ہے اور خدا کے کہے پر توجہ دینی ہے کیونکہ، میں تمہیں بتاتا ہوں، خدا جو کچھ کہتا ہے، کہاں کہتا ہے، کیوں کہتا ہے، کیسے کہتا ہے، کس کو کہتا ہے، اور کب کہتا ہے، اس کا ایک مقصد ہے۔ جی ہاں، ہے۔ اس لیے ہم اس پر توجہ دیتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے، کہاں کہتا ہے، کیوں کہتا ہے، کیسے کہتا ہے، کس کو کہتا ہے، اور کب کہتا ہے۔ ہم سب پر توجہ دیتے ہیں اگر ہم سچائی سیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک کرنتھیوں تین: دس سے پندرہ میں خدا کہتا ہے:

خدا کے فضل سے جو مجھے ملا، میں نے حکیم معمار کی طرح بنیاد ڈالی، اور کوئی اور اس پر عمارت اٹھا رہا ہے۔ لیکن ہر ایک احتیاط سے عمارت اٹھائے۔ کیونکہ کوئی اور بنیاد نہیں ڈال سکتا سوائے اس کے جو ڈالی گئی ہے، جو یسوع مسیح ہے۔ اگر کوئی اس بنیاد پر سونا، چاندی، قیمتی پتھر، لکڑی، گھاس، یا بھوسہ سے عمارت اٹھائے، تو اس کا کام ظاہر ہو جائے گا، کیونکہ دن اسے کھول دے گا۔ یہ آگ سے ظاہر ہوگا، اور آگ ہر ایک کے کام کی کیفیت آزمائے

گی۔ اگر جو بنایا گیا ہے قائم رہے تو معمار اجرت پائے گا۔ اگر جل جائے تو وہ نقصان اٹھائے گا مگر خود نجات پائے گا ...

اگر کسی کی بنائی ہوئی چیز قائم رہے تو وہ اجرت پائے گا۔ اگر جل جائے تو وہ نجات کھو دے گا۔ نہیں، نہیں، نہیں، یہ نہیں کہتا! یہ کہتا ہے کہ وہ نقصان اٹھائے گا مگر نجات پائے گا۔ اور یہ بہت اہم ہے، میرے دوستو۔ ہم کلام کا ایک حصہ پڑھ رہے ہیں جو کہتا ہے کہ اگر تم بری طرح بھی عمارت اٹھاؤ تو تم نجات پا جاؤ گے۔ اگر آخر میں تمہاری زندگی کے سارے کام فیصلہ کے دن جل جائیں تو بھی تم نجات پاؤ گے کیونکہ یہ مستقل ہے۔

ویسے، مجھے آیات سولہ اور سترہ کے بارے میں کچھ کہنا ہے کیونکہ اس قسم کی آیات لوگوں کو الجھاتی ہیں۔ تو، ہم ایک کرنتھیوں 3:16-17 میں آگے پڑھتے ہیں:

کیا تم نہیں جانتے کہ تم خود خدا کا ہیکل ہو اور خدا کی روح تم میں رہتی ہے؟ اگر کوئی خدا کے ہیکل کو خراب کرے تو خدا اسے خراب کر دے گا۔ کیونکہ خدا کا ہیکل مقدس ہے اور تم سب مل کر وہی ہیکل ہو۔

لوگ یہ پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں، "دیکھو، دیکھو؟ اگر تم اچھے کام نہ کرو تو خدا تمہیں تباہ کر دے گا۔" لیکن ہمیں متن کو ایمانداری سے نبھانا ہے۔ ہمیں چیزوں کو درست کرنا ہے۔ کیونکہ متن نے اوپر کی آیات میں بتایا کہ معمار نجات پائے گا۔ اب ہم یہاں دیکھ سکتے ہیں کہ "خراب کرنا" کا لفظ غلط ترجمہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ آیت سترہ کہتی ہے، "اگر کوئی خدا کے ہیکل کو خراب کرے"، اور اس نے تمہیں بتایا کہ ہیکل کلیسیا ہے۔ ٹھیک ہے، کیا کوئی کلیسیا کو تباہ کر سکتا ہے؟ مشکل سے۔ یونانی میں "خراب کرنا" کا لفظ فتھیرو ہے۔ اور اس کا مطلب ہے بگاڑنا یا خراب کرنا۔ ویسے، اس کی مکمل وضاحت میرے پاس کتاب مسیحی کی امید، روح کا لنگر میں ہے۔ اگر

کوئی کلیسیا کو بگاڑے، جو ممکن ہے۔ تم کلیسیا کو بگاڑ سکتے ہو۔ تو خدا اسے بگاڑ دے گا۔ اب اس کا مطلب کیا ہے؟ خدا نے اوپر بتایا کہ تم فیصلہ پر پہنچو گے اور سارے اجر جل جائیں گے۔ بالکل، سب کچھ جل جائے گا۔

آیئے رومیوں کی طرف دیکھو۔ میں تمہیں ایک اور حصہ دکھاؤں گا جو واضح فرق کرتا ہے۔ یہ حصہ پرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کے درمیان فرق کرتا ہے، لیکن ایک کرنتھیوں میں دیکھنا اہم تھا کہ، حتیٰ کہ اگر ہم الفاظ سے ہٹ کر صرف متن کی بات دیکھیں تو ہم جانتے ہیں کہ نجات کھو نہیں سکتے۔ رومیوں 8:35-37 میں کہتا ہے:

کون ہمیں مسیح کی محبت سے الگ کر سکتا ہے؟ مصیبت یا تنگی یا ستاؤ یا قحط یا ننگ یا خطرہ یا تلوار؟ جیسا کہ لکھا ہے، تیری خاطر ہم سارا دن موت کا سامنا کرتے ہیں۔ ہم ذبح ہونے والی بھیڑوں کی طرح گنے جاتے ہیں۔ نہیں، ان سب چیزوں میں ہم اس کے ذریعے جو ہم سے محبت کرتا ہے فاتح سے زیادہ ہیں۔

اب، یہ بہت اہم ہے کہ تم یہ سمجھو۔ وہ پرانے عہدنامے سے نقل کرتا ہے اور پھر کہتا ہے، "نہیں"۔ یہ تمہیں بتانا چاہیے کہ پرانے عہدنامے سے تبدیلی ہے۔ یقیناً۔ آیت 37 میں وہ کہتا ہے، "نہیں، ان سب چیزوں میں ہم اس کے ذریعے جو ہم سے محبت کرتا ہے فاتح سے زیادہ ہیں۔" کیوں؟

رومیوں 8:38-39 میں کہتا ہے:

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ نہ موت نہ زندگی، نہ فرشتے نہ شیاطین، نہ حال نہ مستقبل، نہ کوئی طاقتیں، نہ اونچائی نہ گہرائی، نہ مخلوق کی کوئی اور چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ کر سکے گی جو مسیح یسوع ہمارے خداوند میں ہے۔

تو، کلام یہاں کہہ رہا ہے کہ کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی جو مسیح یسوع میں ہے۔ کیا یہ پرانے عہدنامے جیسا ہے؟ میرے دوستو، میں تمہیں بتاتا ہوں کہ نہیں ہے۔ براہ کرم ہوشع، باب ایک کی طرف رجوع کرو۔ حزقی ایل، دانی ایل، ہوشع۔

:ہوشع 1:2-3 میں ہم پڑھتے ہیں

جب خداوند نے ہوشع سے بات شروع کی تو خداوند نے اس سے کہا، "جا، ایک بدکار عورت سے شادی کر اور اس سے بچے پیدا کر، کیونکہ یہ ملک خداوند سے بے وفائی کر رہا ہے جیسے بدکار بیوی۔" تو اس نے دبلائم کی بیٹی گومر سے شادی کی، اور وہ حاملہ ہوئی اور اسے بیٹا پیدا ہوا۔

ہم نے ابھی پڑھا کہ کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی۔ پرانے عہدنامے میں، بنی اسرائیل خدا سے دور ہو گئے تھے، اس لیے خدا نے ہوشع کو کہا کہ ایک بدکار عورت سے شادی کر اور بچے پیدا کر۔ اور جب لوگ آکر ہوشع سے پوچھتے، "تم بدکار عورت سے شادی کیوں کر رہے ہو؟" تو وہ کہہ سکتا تھا، "جیسے میں یہ بدکار عورت سے شادی کر رہا ہوں، خدا نے تم سے شادی کی ہے اور تم بدکار ہو، اسرائیل، کیونکہ تم دوسرے دیوتاؤں کے پیچھے گئے ہو۔" لیکن اسرائیل کو یہ تنبیہ واپس خدا کی طرف نہ لا سکی، اور ہوشع 1:6 میں، گومر دوبارہ حاملہ ہوئی اور بیٹی پیدا ہوئی۔ (گومر وہ بدکار عورت کا نام ہے جس سے ہوشع نے شادی کی۔)

گومر دوبارہ حاملہ ہوئی اور بیٹی پیدا ہوئی۔ پھر خداوند نے ہوشع سے کہا، "اس کا نام لورحمار کھو (جس کا مطلب ہے "محبت نہ کی جائے")، کیونکہ میں اسرائیل پر مزید محبت نہیں کروں گا، کہ میں انہیں بالکل معاف کروں۔

ہم نے رومیوں 8 میں پڑھا کہ سب چیزوں میں خدا ہم سے محبت کرتا ہے، کیونکہ کوئی چیز ہمیں خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی جو مسیح یسوع میں ہے۔ پرانے عہدنامے میں یہ سچ نہیں تھا۔ ان کا رویہ، ان کا برا رویہ، انہیں خدا سے الگ کر سکتا تھا۔ اور خدا نے کہا، "میں اسرائیل کے گھر پر مزید محبت نہیں کروں گا۔ میں مزید محبت نہیں کروں گا۔" لیکن اسرائیل پھر بھی اس کی طرف نہ لوٹا۔

:ہوشع 1:8-9 کہتی ہے

جب اس نے لورحما کا دودھ چھڑایا تو گومر نے ایک اور بیٹا پیدا کیا۔ پھر خداوند نے کہا، "اس کا نام لوعمی رکھو (جس کا مطلب ہے "میرا قوم نہیں")، کیونکہ تم میری قوم نہیں ہو، اور میں تمہارا خدا نہیں ہوں۔

آیت 8 میں، جب اس نے لورحما کا دودھ چھڑایا تو گومر نے ایک اور بیٹا پیدا کیا، اور خداوند نے کہا، "اس کا نام لوعمی رکھو۔" ویسے، "لو" عبرانی میں نہیں کے لیے ہے، اور عمی کا مطلب میری قوم۔ "کیونکہ تم میری قوم نہیں ہو، اور میں تمہارا خدا نہیں ہوں۔

میرے دوستو، مجھے امید ہے کہ تم پرانے عہدنامے اور فضل کی نظامت کے درمیان فرق دیکھ رہے ہو جس میں ہم جی رہے ہیں جہاں خدا کلام میں کہتا ہے کہ کوئی چیز ہمیں اس کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی۔

اور یہ مجھے اگلے نقطے پر لے آتا ہے، جو یہ ہے کہ پرانے عہدنامے میں اعمال سے نجات تھی۔ یہ خدا کا نظام تھا۔ تمہارے پاس ایمان تو تھا، لیکن تم اپنے ایمان کو اعمال سے ظاہر کرتے تھے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بائبل بار بار اعمال کی بات کرتی ہے۔

استثنا6:25میں-ہم کلاس میں پہلے پڑھ چکے ہیں، اس لیے وہاں جانے کی ضرورت نہیں-کلام کہتا ہے کہ اگر ہم اس شریعت کے اعمال پر قائم رہیں تو یہ ہماری راستبازی ہو گی۔اب براہ کرم زبور1:5 کی طرف دیکھو۔ یہ کہتی ہے:

اس لیے بدکار فیصلہ میں کھڑے نہ ہوں گے، نہ گنہگار راستبازوں کی جماعت میں۔

یہاں اعمال اور تسلسل پر زور دیکھو۔ اگر تم بدکار ہو تو تم اپنی نجات برقرار نہیں رکھ سکتے۔ ہماری نظامت میں، کلام ایک کرنتھیوں 3 میں کہتا ہے، "دیکھو، اگر تمہارے سارے اعمال جل جائیں کیونکہ تم بہت برے رہے ہو، اگر تمہارے پاس ایک بھی عمل باقی نہ رہے اور سب جل جائیں، تو بھی تم نجات پاؤ گے۔" بالکل۔

حزقی ایل، باب تینتیس دیکھو۔ یہ حزقی ایل 11:33-13 میں بہت واضح ہے، نئے عہدنامے کی تحریروں، کلیسیا کی تحریروں کے برعکس:

ان سے کہو، خداوند فرماتا ہے، میری زندگی کی قسم، مجھے بدکار کی موت میں خوشی نہیں، بلکہ یہ کہ وہ اپنی راہوں سے پلٹے اور جیئے۔ پلٹو! اپنی بری راہوں سے پلٹو! اسرائیل کے لوگو، تم کیوں مرو گے؟ اس لیے، ابن آدم، اپنی قوم سے کہو، "اگر کوئی راستباز نافرمانی کرے تو اس کی پچھلی راستبازی کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی بدکار توبہ کرے تو اس کی پچھلی بدکاری اسے سزا نہ دے گی۔ راستباز جو گناہ کرے وہ اپنی پچھلی راستبازی کی وجہ سے بھی زندہ نہ رہے گا۔ اگر میں راستباز سے کہوں کہ وہ یقیناً جیئے گا، مگر وہ اپنی راستبازی پر بھروسہ کر کے برائی کرے تو اس کی کوئی راست عمل یاد نہ کیا جائے گا؛ وہ اپنی کی ہوئی برائی کی وجہ سے مر جائے گا۔"

معاف کیجیے گا، کیا یہ تمہیں نئی پیدائش جیسا لگتا ہے؟ کیا یہ مہر کیے جانے جیسا لگتا ہے؟ ضمانت شدہ؟ مجھے نہیں لگتا۔

:حزقی ایل33:14-16 کہتی ہے

اور اگر میں بدکار سے کہوں، "تم یقیناً مرو گے"، مگر وہ اپنے گناہ سے پلٹے اور انصاف اور راستبازی کرے-اگر وہ گروی رکھی چیز واپس کرے، چوری کی چیز لوٹائے، زندگی دینے والے احکام پر چلے، اور برائی نہ کرے- تو وہ یقیناً جئے گا؛ وہ نہ مرے گا۔ اس کے کیے گناہوں میں سے کوئی یاد نہ کیا جائے گا۔ اس نے انصاف اور راستبازی کی ہے؛ وہ یقیناً جئے گا۔

میرے دوستو، یہ جتنا سادہ ہے اتنا ہی ہے۔ پرانے عہدنامے میں، اگر تم انصاف اور راستبازی کرتے تو جیتے۔ استثنا6، زبور1، اور حزقی ایل33 میں یہ باربار دہرایا گیا ہے۔ پرانے عہدنامے میں کوئی جگہ نہیں جہاں کہا گیا ہو کہ نجات مستقل ہے۔ پرانے عہدنامے میں کوئی الفاظ مستقل مزاجی نہیں بتاتے۔

اب آیئے متی، باب دس کی طرف جائیں۔ یہ یسوع مسیح بول رہے ہیں۔ یاد رکھو، یسوع مسیح جب زمین پر تھا تو ابھی شریعت کی نظامت تھی۔ کلیسیا پنطیکست کے دن سے شروع ہوئی، یاد ہے؟ تو، جب یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو سکھا رہا تھا تو ابھی شریعت کی نظامت تھی۔

:متی10:21 میں، یسوع شاگردوں سے بات کر رہا ہے

بھائی بھائی کو موت کے حوالے کرے گا اور باپ اپنے بچے کو۔ بچے ماں باپ کے خلاف بغاوت کریں گے اور انہیں موت دے دیں گے۔ تم میری وجہ سے سب سے نفرت کھاؤ گے، مگر جو آخر تک قائم رہے وہ نجات پائے گا۔

یہ خطوط میں نہیں کہا گیا۔ وہاں کہا گیا ہے کہ تمہاری نجات ایک بار کی چیز ہے اور پھر ضمانت شدہ ہے۔ خطوط میں آخر تک قائم رہنے کے بارے میں کچھ نہیں ہے۔ اور یسوع مسیح یہاں مستقبل کی بات کر رہا ہے، مکاشفہ کی کتاب میں آنے والی، تو شریعت کے تحت اور مکاشفہ کی کتاب میں تمہاری نجات مستقل نہیں تھی۔

میں متی، باب انیس کی طرف جانا چاہتا ہوں۔ دوبارہ، میرے دوستو، ہم الفاظ پر، خدا کے کہے پر، اور اس کے کہنے کے طریقے پر توجہ دے رہے ہیں۔ یہ بہت بہت اہم ہے۔

متی 19:16 میں ہم پڑھتے ہیں:

اسی وقت ایک شخص یسوع کے پاس آیا اور پوچھا، استاد، کون سا نیک کام کروں تاکہ ابدی زندگی پاؤں؟

یہ طاقتور ہے کہ، اس کی ثقافت میں، یہ شخص جانتا تھا کہ ابدی زندگی پانے کے لیے اسے کچھ کرنا پڑے گا۔ ہم مسیح کو خداوند اقرار کرتے ہیں، دل سے ایمان لاتے ہیں کہ خدا نے اسے اٹھایا، پھر ہمارے پاس ابدی زندگی ہے اور یہ مستقل ہے۔ لیکن اس شخص کا خیال درست ہے۔ اس نے مطالعہ کیا ہے۔ وہ کہتا ہے، "خداوند، کون سا نیک کام کروں تاکہ ابدی زندگی پاؤں؟" کیونکہ وہ جانتا ہے کہ زبور 1 کہتی ہے کہ بدکار فیصلہ کے دن کھڑے نہ ہوں گے، مگر راستباز پانیوں کے پاس درخت کی طرح لگایا جائے گا۔

متی 19:17 کہتی ہے:

تم مجھ سے نیکی کے بارے میں کیوں پوچھتے ہو؟" یسوع نے جواب دیا۔ "نیک صرف ایک ہے۔[یہ دیکھو۔] اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو احکام پر عمل کرو۔"

اب، یہ طاقتور ہے کیونکہ ہم اعمال، باب سولہ میں ایک واقعہ پڑھ چکے ہیں، جہاں فلپی کا جیلر تھا۔ اور اس نے رسول پولس سے کہا، "جناب، ابدی زندگی پانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟" یہ وہی سوال ہے! لیکن یسوع مسیح متی میں شریعت کی نظامت کے تحت جواب دے رہا تھا۔ اس لیے وہ کہتا ہے، "اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو احکام پر عمل کرو۔" لیکن پولس نے کہا، "اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو تو یسوع مسیح پر ایمان لاؤ۔"

میرے دوستو، جیسا کہ ہم اس سیشن کو ختم کر رہے ہیں، میں تمہیں ایک حوصلہ افزا بات کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری نجات مستقل ہے۔ جن واقعات کا ہم نے مطالعہ کیا اور جن الفاظ کو دیکھا، مجھے یقین ہے کہ تم یہ دیکھ سکتے ہو۔ لوگوں کو تمہاری مستقل نجات پر شک نہ کرنے دو اور خود بھی شک نہ کرو۔ خدا نے یہ اس لیے نہیں کیا کہ تم اس کے مستحق ہو۔ اس نے یہ اپنے جلال کے لیے کیا۔ اس لیے اسے قبول کرو، اور خدا کی برکت اور جلال کرو۔

خدا تمہیں برکت دے۔